# اومیکرون سے تحفظ کے لیے بروقت اقدامات کی ضرورت ہے: فافن

اسلام آباد، 28 دسمبر 2021: فری اینڈ فئیر الیکشن نیٹ ورک (فافن) نے کورونا وائرس کی وبا سے متعلق شہریو ں کے رویوں اور حکومتی اقدامات میں کمزوریوں کی نشاندہی کرتے ہوئے شعبہ صحت کی ترجیحات کی سمت درست کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہے تا کہ مستقبل میں وبائی امراض سے بروقت نمٹا جاسکے۔

ملک بھر کے 64 اضلاع میں کورونا وائرس کی وبا سے نمٹنے کے لیے عوامی و حکومتی سطح پر کیےگئے اقدامات کے جائزے پر مبنی فافن کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ کورونا کے نئے مریضوں اور اموات کی شرح میں کمی کے باوجود اومیکرون کے پھیلاؤ کی صورت میں شعبہ صحت کو مزید دباؤ کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔ واضح رہے کہ اب تک کراچی اور اسلام آباد میں اومیکرون کی موجودگی کی تصدیق ہوچکی ہے جبکہ بلوچستان میں اومیکرون کے 12 مشتبہ مریض سامنے آئے ہیں۔ رواں سال جنوری تا ستمبر کے عرصے میں کورونا وائرس کے 48،906 نئے مریضوں اور اس کی وجہ سے ہونے والی 183 اموات نے ملک کے نظامِ صحت کو مسلسل دباؤ کا شکار رکھا ہے۔

رپورٹ کے مطابق ویکسینیشن کی بھرپور طریقے سے جاری مہم کے باوجود آبادی کا ایک بڑا حصہ ابھی تک ویکسین سے محروم ہے۔ کورونا وائرس کے اومیکرون ویرئنٹ یا کسی بھی نئی شکل سے بچاؤ کے لیے ازحد ضروری ہے کہ ملک بھر میں ویکسین کا عمل جلد از جلد مکمل کیا جائے۔ رپورٹ میں ویکسینیشن کے عمل کو ملک کے دور دراز علاقوں تک پھیلانے کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے ۔

رپورٹ میں ویکسینیشن کو درپیش چیلنجز پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔ شعبہ صحت سے منسلک کارکنان اور عام لوگوںمیں ویکسین کی افادیت کے بارے میں غلط معلومات اور افواہوں کی وجہ سے ویکسینیشن کا عمل سست رہا ہے۔ اس ضمن میں حکومت کو چاہئیے کہ وہ کورونا وبا سے متعلق اپنی آگاہی مہم کا دائرہ کار بڑھاتے ہوئے فوری طور پر غلط معلومات اور افواہوں کی بیخ کنی کرے اور عوام الناس و شعبہ صحت کے کارکنان کو ویکسین کی اہمیت اور افادیت بارے آگاہ کرے۔ رپورٹ کے مطابق عوامی مقامات اور دفاتر میں کورونا سے بچاؤ کے حفاظتی اقدامات کی پابندی بھی تشویشناک حد تک کم ہوچکی ہے۔ عوامی مقامات پر کیے گئے مشاہدے کے مطابق لوگوں کی اکثریت حفاظتی اقدامات کونظر انداز کر رہی ہے۔ مشاہدے میں شامل اضلاع میں سے صرف 18 فیصد میں جواب دہندگان نے بتایا کہ ان کے علاقوں میں زیادہ تر لوگ کرونا وائرس کے خطرے کو سنجیدگی سے لے رہے ہیں۔

رپورٹ میں اومیکرون سے نمٹنے کے لیے حکومت کے فوری ردِّ عمل کو تسلیم کیا گیا ہے۔ 29 نومبر 2021 کو وزیر اعظم کے معاون خصوصی برائے صحت ڈاکٹر فیصل سلطان اور وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی اسد عمر نے ایک مشترکہ پریس کانفرنس کی اور شہریوں سے اپیل کی کہ وہ اپنی ویکسینیشن مکمل کریں اور حفاظتی اقدامات کا اعلان کیا جن میں اومیکرون سےمتاثرہ ممالک کے سفر پر پابندیاں بھی شامل ہیں۔

فافن کی اس مانیٹرنگ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ملک بھر میں کورونا وائرس کے پھیلاؤ میں حالیہ کمی کے رجحان کے سبب اس وقت ہمارے پالیسی سازوں اور شعبہ صحت کے متنظمین کے پاس یہ موقع ہے کہ وہ اس وبا سے نمٹنے کی صلاحیت کا ازسرِ نو جائزہ لیں اور ایک جامع و ہمہ گیر حکمتِ عملی تیار کریں۔